وَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ
لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡہَا صُمًّا وَّ عُمۡیَانًا

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت (یاد دھانی) کی جاتی ہے
اور وہ اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

وَ ← اور

اَلَّذِیْنَ ← جو اشخاص

اِذَا ← جب ← اذا ماضی سے پہلے آتا ہے اور اسکا ترجمہ مضارع میں کیا جاتا ہے

ذُکِّرُوْا ← ذُکِرُ + وا ← جب انہیں کوئی یاد کرواتا ہے

علامت جمع

ذکر بمعنی نصیحت، یادہانی ۔ذُکِّر۔ اس نے یاد کروایا۔

ماضی مجھول (پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے

نیچے زیر اور اذا کے استعمال کی وجہ سے مضارع میں ترجمہ کریں گے۔

بِاٰيٰتِ ← ب + آیات ← نشانیوں کے ساتھ

ب ← کے ساتھ

آیات ← جمع بمعنی نشانیاں

رَبِّهِمْ ← رب + هم ← ان سب کے رب

رب ← مربی ۔ پالنہار

هم ← ان سب کے

لَمْ ← نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مضارع سے پہلے آتا ہے اور ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

يَخِرُّوْا ← يَخِرُّوْا ← وہ گرتا ہے یا گرے گا۔

يَخِرُّوْا ← علامت مضارع

يَخِرُّوْا ← گرا

يَخِرُّوْا ← علامت جمع

عَلَيْهَا ← عَلٰى + ها ← اس پر

پر ← عَلٰى

اس ← ها

يَخِرُّوْا سے پہلے۔لم۔آنے سے ماضی ہو گیا اور۔اذا۔چونکہ جملے کے شروع میں استعمال ہوا ہے اس لیے یہ ماضی اب دوبارہ مضارع میں تبدیل ہو جائے گا۔

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا وہ اس پر گر نہیں پڑتے

صُمًّا ← صم + اً ← الف پر تنوین (بہرا پن) کی حالت کو ظاہر کرتی ہے

صم ← بہرا ہونا

وَّ ← اور

عُمْيَانًا ← اعمٰی ← اندھا ← عُمْيَانًا ← اندھا پن

اندھا اور بہرا بن کر گر پڑنا یعنی غور و فکر نہ کرنا۔

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ
لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡہَا صُمًّا وَّ عُمۡیَانًا

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت (یاد دھانی) کی جاتی ہے
اور وہ اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔